3453 ـ اگر کوئی شخص امام کے وتر سے ایك رکعت زیادہ ادا کرے تا کہ وہ وتر بعد میں مکمل کر لے

سوال

بعض لوگ جب امام کے ساتھ وتر ادا کرتے ہیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر ایك رکعت پڑھتے ہیں تا کہ وہ وتر رات کے آخر میں ادا کریں، اس عمل کا حکم کیا ہے؟ اور کیا اسے امام کے ساتھ پھرنے کا حکم دیا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم تو اس میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے، علماء کرام نے اسے بیان کیا ہے، اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں تا کہ وہ رات کے آخر میں وتر ادا کر سکے، اور اس پر یہ صادق آتا ہے کہ اس نے امام کے ساتھ قیام کیا اور امام کے ساتھ ہی پھرا ہے، اور شرعی مصلحت کی خاطر ایك رکعت زیادہ ادا کی ہے تا کہ وہ وتر رات کے آخر میں ادا کر سکے، تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اور اس سے یہ نہیں کہ اس نے امام کے ساتھ قیام نہیں کیا، بلکہ اس نے امام کے ساتھ ہی قیام کیا حتی کہ امام نماز سے فارغ ہو چکا بلکہ وہ تو امام سے بھی کچھ دیر بعد فارغ ہوا ہے .